مجموعہ سمجھ بوجھ

بر فضیلت کلمۂ طیبہ در ہیجدہ بیان ذیل یعنی

بفرمائش تاجر والاشان جناب حافظ محمد عبدالستار خان

در مطبع احمدی واقع دبدبہ لکھنؤ باہتمام احمد علیخان طبع شد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد جناب باری تعالی

خدا کی حمد کر ای اہل غفلت | کہ تا نازل ہو تجھپر اوسکی رحمت
جو اوسکے خوف سی توبہ کریگا | اوسے جنت مین گھر بیشک ملیگا

نعت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم

کرے جو نعت احمد صدق دل سے | خدا عقبی مین راحت اوسکو بخشے
وہ مقبول خدائے ذو المنن ہین | شفیع عاصیان وہ بی سخن ہین
سب اونکے آل اور اصحاب ہین نیک | وحید العصر ہی اونمین ہے ہر ایک

آغاز نصیحت مشفقانہ

کر اپنے بخت خوابیدہ کو بیدار | تغافل چھوڑ دے اور ہو تو ہشیار

محبت اونکی گر حق کو بھلادے — تو اوسکو لوح سینہ سے مٹادے

مگر اونکے جو حق ہین وہ ادا کر — کہ رکھین تجکو دوزخ سے جدا کر

سکھا اونکو تو احکام شریعت — ہوا ہی فرض تجپر فی الحقیقت

عطا کر نان و نفقہ اونکو طاہر — نہو افراط و تفریط اوسمین ظاہر

موافق شرع کے رکھہ اونسے تو ربط — نہو اونکی محبت مین ز خبط

نہو پیری مین بھی گر کچھہ عبادت — قیامت ہی قیامت ہی قیامت

کسی محرم تو خدا سے دل لگا تو — دوئی کے حرف کو دل سے مٹا تو

موحد دل سے ہو یہ شرک چھوڑ — یہ زنارِ علائق جان سے توڑ

خیالِ خام دنیا دی سے باز آ — جنون و خبط سودا دیسی باز آ

خدا کو چھوڑ دنیا مین پھنسا ہی — یہ کیسا تجکو مالیخولیا ہی

وہ باہم تجھسے اور تو اوس سے مہجور — وہ تیرے پاس اور تو اوس سے ہو دور

وہ خورشیدِ جہان ہر دم عیان ہی — ولیکن تجکو بینائی کہان ہی

وہی نور سماوات و زمین ہی — تجلی اوسکی ظاہر ہر کہین ہی

نظر آتا نہین تجکو جو وہ نور — کدورت نفس کی اندر سے کر دور

تجھے مانع ہی تیری ہی کدورت — حجاب تن سے ہی ساری یہ ظلمت

ہی اوس وقت تیرا ہمنشین ہی
وہی وقت وصال و تکیہ مین ہی
تری ہر سانس تجلی موسوی ہی
یہ جزر و مد جواہر کی لڑی ہی
ترا ہر دم دم عیسی ہے غافل
نگر بیہودگی مین اسکو باطل

اندھیرا یہ نہین ہے روشنائی
نہین یہ ظلمت شب دن کی بھائی
فقیری اے رے فقیری اے رے فقیری
نہین طفلی یہ ہین ایام پیری
اگر تو مثل طفلان خاکبازی
بہ این ریش دراز و شانہ سازی
عبث کی جستجو ہے کار طفلان
فدا ہے رنگ و بو ہے کا طفلان

فقط آدم سے ہی بہبود تیری
ہوا سے ہی نمود و بود تیری
ہوا ہی عارضی ہستی کا خلعت
ترا تن ہی حباب بحر قدرت
تو ذوقی کیا تری اور تیری کاہش
تو ہی کیا چیز کیا ہی تیری خواہش
تجھے کیا چاہیے تندی و تیزی
شرارت خاک پر ہی خاک بیزی

یہ چشمہ جسم کا جو خوشنما ہے
ہمارے پر ہوا کے یہ کھڑا ہے
نہ اسکا ہی بھروسا نا ٹھکانا
لگا ہے دل اُس سے وہ ہی دیوانا
سمجھے تو خاک مین گرتا ہی آخر
گڑھے مین قبر کے پڑتا ہی آخر

۴

بہت نزدیک ہی اب وقت رحلت
یہان ہی دم کی دم بس تجکو مہلت

ابھی تک خواب غفلت مین ہی مست
ہوا و حرص و ذلت مین ہی پست

جو کوئی موجد لعل و گہر ہے
کیا پیدا یہ جسنے مال و زر ہے

اوسیکا ہی یہ سب گلزار گلشن
وہی ہی نخلبند خار و سوسن

اوسی سی غم اوسی سے بے غمی ہی
اوسی سے یہ الم اور خرمی ہی

اوسی ستے بود نابود جہان ہی
اوسی سے ہستی کون و مکان ہی

اوسی سی کان یاقوت گہر ہی
اوسی سی مال و ملک و سیم و زر ہی

اوسی سی ہی حضیض و پستی و اوج
اوسی سی ہی حباب و قطرہ و موج

وہی ہی تار و پود نسج افلاک
وہی ہی فیض بخش مرکز خاک

غضب ہی اصل سی گر ہو کی غافل
فروغ بے بقا پر ہوے مائل

حسن تو خاک بن جا سرکشی چھوڑ
بشر ہو جا صفات آتشی چھوڑ

نتیجہ خاک کا ہی باغ و گلشن
ثمر آتش کا کیا ہی دود گلخن بھٹی

بطون سغر سے کھو یاد نخوت
تکبر اور تجبر ہے ضلالت

بشر کو چاہیے کبر و منی کیا
غرور و غرہ زور و دم زنی کیا

جو خاکی ہی تو ہو جا خاک بھائی
تجھے زیبا نہین ہے خودنمائی

[illegible]

نہین جس خواب کی بھائی نہایت
پڑا سویا کرے گا تا قیامت

اگر بہرہ ترے حسنِ عمل ہی
تو پھر تجھکو ای بھائی امل ہی

دُرِ ایمان ہی گر دل کے صدف مین
عمل کے لعلِ رخشندہ ہین کف مین

نہین وہ موت ہی رشکِ عروسی
نہین تابوت ہی وہ طورِ موسی

تو ہی وہ قبر تیری حجلۂ ناز
لحد آغوشِ یارِ عشوہ پرداز

عروسِ مستِ خوابِ ناز ہی تو
انیسِ ہمدم و ہمراز ہی تو

معاذ اللہ اگر نوعِ دگر ہی
تو پھر تیرا جہنم ہی مقر ہی

بدن ہی اور گرزِ آتشین ہی
شرارِ نار و مارِ خشمگین ہی

تمامی عمر تدبیرِ بدن کی
ہمیشہ فکر تعمیرِ بدن کی

رہا دن رات اسکی پیروی مین
گذاری عمر ساری بیرہی مین

رہا مصروف در خواب و خور و نوش
خدا کو کر دیا دل سے فراموش

سو دیکھا تونے جو اسنے وفا کی
تجھے وقتِ ضرورت مین دغا دی

رفیق اپنے جو تھے سب عضو تن کے
شریک اپنے تھے وہ رنج و محن کے

ہوے بیزار سب ہم صحبتی سے
الگ ہونے لگے بے رغبتی سے

چلے سب کوچ کر کے تجھسے آگے
اکیلا چھوڑ کر پہلے ہی بھاگے

۵

سو وہ یک لخت بالکل مضمحل ہے
طبیعت تنگ ہی افسردہ دل ہے
جو بازو توڑتے تھے پنجۂ شیر
کیا ہی اوسکو رعشے نے زبون زیر
کبھی ازسر کے باعث دردِ سر ہے
کبھی ضعفِ بصر دردِ کمر ہے
مقابل تھا جو قدِ سرو ادم سے
کمان ہے بارِ غم سے

ہوا محتاج از تقدیرِ الٰہی
جو لگا تھا جو کچھ امرِ طبیعی
وہ آدھی رات ہی نزدیک آئے
پھر جو دن کو گنتی تھی ستارے
ہوا خشک سب ابر حال اوسکا
جو چرخ مانند گلِ سیراب در تھا
وہ نا مثلِ کمان

دماغ ایسا نقاہت سی ہی لرزان
بسان آسیائے آب گردان

غشا و جلد و اعضا و رگ و پی
وہ ہر اک حال بدین مبتلا ہی

کسی مین کچھ نہ طاقت ہی نہ قوت
مصیبت ہی مصیبت ہی مصیبت

ہوئے راہی عدم کے یار جانی
بلائے بد ہے تنہا زندگانی

حسن تو بھی تو اب ہشیار بنکر
ذرا تو فکر تابوت بدن کر

کیا ہی جسطرح اسنے تجھے خوار
اسی ڈھب تو بھی ترسا کر اسی بار

طعام اسکو کھلا اچھا نہ پانی
خدا کی راہ مین کر اسکو فانی

غذا اے روح ذکر نام حق ہی
غم و درد و الم رنج و قلق ہی

بدن کو تیرے جس شے سی ہو فرحت
اوسی سے روح مین ہوتی ہی ظلمت

بدن کی پرورش نقصان جان ہی
تن آسانی مین ای بھائی زیان ہی

درستی مین ہی اسکی سو خرابی
شکست اسکی ہی تیری کامیابی

خدا کیواسطے تن پروری چھوڑ
غریبی کر غریبی پر تری چھوڑ

فقط وان عجز منظور نظر ہی
تکلف جسمین ہی بیرون در ہی

نہین کچھ جائے غم گر تن ہوا سست
بشر کو چاہیے ایمان و جان چست

وہ جی جس سے بشر کو برتری ہی
بڑھاپے اور جوانی سے بری ہی

بدن کو چھوڑ جی کی پیروی کر
کدورت اوسکی تو صیقل کری کر

بدن جی پہ پلاس [illegible]
نزد نور لباس عارضی ہی

ابد تک تارے پھر تو جوان تو
غم و فکر و الم سب برکران [illegible]

ضعیفی کیا ہی [illegible] اٹھا یا کیا ہی گر جی مین ہی قوت

صفات تن پہ تو مت مبتلا ہو
صفات واہی سے آشنا ہو

جسے کچھ جان سے ہی آشنائی
اوسیکو ہی خدا تک بس رسائی

تو اپنے آپ کو پہچان بھائی
بجھی مین ہی جو کچھ ہی جان بھائی

٦

قوله تعالى انا عرضنا الامانة على السموات والارض والجبال فابين ان يحملنها واشفقن منها وحملها الانسان

قوله تعالى واذ قال ربك للملائكة اني جاعل في الارض خليفة

قوله تعالى ولقد كرمنا بني آدم

قوله تعالى [illegible]

شریعت ہی فقط تہذیب اشباح طریقت کو سمجھ تہذیب ارواح

ریاضت کیا ہی تن کو خوار کرنا شہادت ہی بدن کو زار کرنا

ولایت کیا ہی باطن کی صفائی ضلالت کیا ہی اپنی خودنمائی

وہ استعداد انسان کو عطا ہی کہ جس سے یہ ہر اک کا پیشوا ہی

اگر بد ہو تو ہو شیطان سے بدتر حسن ہو تو فرشتو نکا ہی سرور

بدی اور نیکی سب تجھ مین عیان ہی یہ دنیا کیا ہی دار الامتحان ہی

یہان عالم مین جو ہی خشک یا تر ہی تیرے قبضۂ قدرت کے اندر

اگر چاہی کہ تیرا صاف ہو دل خدا کے ذکر مین کر دل کو شاغل

صفائی قلب تا حاصل ہو تجکو ترا دل صاف مثلِ آئینہ ہو

مراتب جستجو کے سب ادا کر تلاشِ پیر کامل مین رہا کر

ہدایت پیر کی جبتک تو پاوے نہ تیرے رشتۂ مقصود ہاتھ آوے

ولیکن سلسلہ مرشد کا تیرے رسولِ پاک تک سب سرا پہونچے

مراتب فقر کے وہ جانتا ہو طریق معرفت پہچانتا ہو

شریعت کا ہو پیرو جان و دل سے طریقت ہو ٹپکتی آب و گل سے

ملے جب ایسا تجکو پیر کامل ترا ہو مدعا سب دل کا حاصل

نبی حضرت محمد سا ہو موجود
جہان وہ عروۃ الوثقی ہو موجود
تجھے اوس جا مین کیا خوف و خطر ہے
شفاعت کو جہان خیر البشر ہے
تجھے کیا اوس سفر کا دغدغہ ہے
جہان کا میر منزل مصطفیٰ ہے
محمد رحمۃ للعالمین ہے
محمد مقتدا اے مرسلین ہے

ہوا از تجربہ یہ ہم کو اکثر	اثر صحبت کا ہوتا ہی مقرر

مناجات بحضرت خالق کائنات

الٰہی یا الٰہی یا الٰہی
تجھے ہے دو جہان کی بادشاہی

کسی پر آگ کو گلشن کرے تو
کسی پر آب کو گلخن کرے تو

کرے شاہونکو درویشونکا محتاج
گدا کی کفش پا کو درۃ التاج

فقیرونکو فقیری مین غنا دے
امیرونکو امیری مین عنا دے

یہ رتبہ دے فقیر بے نوا کو
سکندر جسکے آگے اک گدا ہو

تو ہی ہر شخص کا حاجت روا ہی
غریب خستہ جان کی تو دوا ہی

مساکینونکو کردے صاحب تاج
شہنشاہونکو کردے دم مین محتاج

فرشتونکو کرے محبوس در چاہ
بشر کو آسمان پر دے تو ہی راہ

دیا جو کچھ یہ سب تیری عطا ہی
جو کچھ تو دے وہی شی بے بہا ہی

غریبی مفلسی جاہ و امیری
طفولیت جوانی یا کہ پیری

جو کچھ تو نے دیا سو ہی غنیمت
ولے درکار ہی تیری حفاظت

ہمین ظالم کے پنجہ سے بچا تو
کسی کا زور مت ہمکو دکھا تو

نہین کچھ حرص ہمکو سلطنت کی
نہ خواہش جاہ و مال و ملکت کی

ہر اک را حمت ارحم تر خدا ہی — پدر مادر سے سو حصہ سوا ہی
جدائی مین جب اتنا کچھ دیا ہی — کرم اور لطف یہ بیحد کیا ہی
عطا کیا کچھ کریگا حاضری مین — نہ لا خطرہ ذرا تو اپنے جی مین
جب اوس غفار کے تو روبرو ہو — رجا و خوف دل سے دو بدو ہو
خدا جانے کرے کیا کیا عنایت — کرمہاے فراوان و رعایت
کرے لاکھون کرم جو خابون میں — خیال و وہم مردم سے ہو باہر
تجھے ہو چاہیے شوق زیارت — پیام مرگ کو سمجھے بشارت
نہین یہ موت تبدیل مکان ہی — نہین یہ موت وصل جان جان ہی
نبی نے موت کو جو پل کہا ہی — یہی اس رمز کا بس مدعا ہی
علائق جسم کے کب چھوٹتے ہین — بغیر از مرگ وہ کب ٹوٹتے ہین
مقید ہی ہزارون بند مین تو — رہا ہی بھنس زن و فرزند مین تو
بغیر از مرگ تو کب ہو مجرد — نہو مسمار جبتک جسم کی سد
حجاب تن سے ہی ساری جدائی — گیا جب یہ ہوئی جی کو صفائی
نہین یہ موت ہی وہ زندگانی — ملے اس راہ کی جس سے نشانی
غرض مرنے مین بالکل فائدہ ہی — ڈرے جو اس سے وہ ناآشنا ہی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کلمۂ طیب پڑھنا بطریق حضرات صوفیہ علیہم الرحمہ کے اور اوصاف اوسکے

سنو اے ہوشمند کلمے کے اوصاف ‏ ‏ پڑھے اسکو کرے تم قلب کو صاف

ہین فرماتے جناب شاہ والا ‏ ‏ غلام یا علی ہے نام اونکا

کہ جو ہر روز کلمہ جی لگا کے ‏ ‏ پڑھے بارہ ہزار اخلاص دل سے

ہو اوسکے دل مین جذبۂ عشق پیدا ‏ ‏ یہ خوبی خود بخود ہووے ہویدا

کرے دل اوسکا پھر دنیا سے نفرت ‏ ‏ ہو سب احکام دین سے اوسکو رغبت

نعیم اللہ صاحب بالتقوی ‏ ‏ وہ معمولات مین لکھتے ہین ایسا

کہ بعد از فرض اس کلمے کی کثرت ‏ ‏ ہی کرتی دور سب دل کی کدورت

کہے جب لفظ الا اللہ کا تو — سمجھ اللہ کو باقی تو خود شخو

وہی لائق عبادت کے ہی بیشک — وہی معبود ہی عابد ہی ہر یک

رہے تھوڑے دنوں گر شغل جاری — اثر ہو اوسکا تیرے دل مین ساری

بہم پونہچا تو اسکی مشق ایسی — کہ دس سو مرتبہ ہو جاے بھائی

ہین فرماتے علاء الدین عطار — کہ کثرت کی نہین ہی شرط زنہار

حضور قلب سے کہہ جسقدر ہو — کہ تیرے دل مین جلد اوسکا اثر ہو

یہ ہو تاثیر اسکی تجھ مین موجود — کہ سمجھے اپنی سب ہستی کو نابود

اور الا اللہ کی ہی رمز ایسی — کہ ہی ہستی تری ہستی خدا کی

نہو تجکو میسر گر یہ نسبت — تو کر ذکر لسانی سے نہ غفلت

مگر خلوت مین ہنگام تہجد — تجھے کرنا ہے یہ شغل تعبد

جدا ہو سب سے اک گوشے مین تنہا — ہی تجکو کلمۂ طیب کا پڑھنا

مگر دن رات مین تسبیح پنجاہ — پڑھا کر تو ملے حق کی تجھے راہ

ولی اللہ محدث نے کہا ہی — کہ اوسکا بھی بہت رتبہ بڑا ہی

کہ مین کہتا ہون اپنے دل کا مطلب — ملے نعمت درود پاک سے سب

درود پاک کا پڑھنا ہے اکسیر — صفت اسکی نہین ہوسکتی تحریر

سبب اس بیقراری کا بیان ہو
کہ ہو خاموش اب دل کی فغان ہو
کہ اوس کا مخاطب اوس زمان ہو
تب اوسپر حق تعالی مہربان ہو
وہ پورا [illegible]
رسول پاک نے فرمایا ہی
کہ جب کہتا ہی اس کلمہ کو انسان

پنجم وہ ظلمت کدہ مانند گلشن
سوم ہوجاے اوسکی قبر روشن
دوم پہنچے نہ جان کندن کی ایذا
ہوا اول خاتمہ بالخیر اوسکا
تو ملتی ہین اوسے بس نعمتین سات
جو پڑھا کرتا ہی اسکو جو کہ دن رات
فوائد بہت ہین کلمے کے بیان مین
ہوئے ہین درج مفتاح الجنان مین

چہارم جب نکیرین اوس جگہ آئین
تو اپنی شکل اچھی اوسکو دکھلائین
ہی نعمت پانچوین اعمال نامے
کراما کاتبین سے جو کہ پائے
سوا اوسکے فیض و برکت سے دیکھو
ملین گے داہنے جانب سے اوسکو

[illegible]

کرے وہ عرض یون اپنی خدا سے | کہ جب تو کلمے کے ذاکر کو بخشے
تو مین خاموش ہو جاؤن خدایا | یہی ہی دل کی اب میرے تمنا
کہے اوس مرغ سے اسطرح اللہ | ہوا ابتک نہین تو اس سے آگاہ
کہ مینے پہلے ہی ہی اوسکو بخشا | زبان سے اوسکی ہی تو بعد نکلا
فرشتونکو خدا پھر حکم یہ دے | رہو شاہد تم اسکی مغفرت کے
زبانین دے خدا پھر اوسکو ستر | کہ وہ مرغ زمرد فام خوشتر
دعا حق مین کرے ذاکر کی اپنے | طلب بخشش کرے اوسکی خدا سے
قیامت تک ہی اوسکی دعا مین | رہے ساعی جناب کبریا مین
بروز حشر اوسکے پاس وہ آئے | پکڑ ہاتھ اوسکا پھر جنت مین لیجائے
بغیر از پر نہین اوڑتا ہی طائر | سو یہ نکتہ کرونمین تجھہ پہ ظاہر
حضور قلب اوسکا ایک پر جان | پر اوسکا دوسرا اخلاص پہچان
حضور قلب کے معنی سمجھ لے | ہی دل کا روکنا بس سب طرف سے
ہی یان اخلاص سے یہ بات مقصود | کہ غیر از حق تو سمجھے سب کو نابود
نہ حورین اور نہ جنت اور نہ عقبی | فقط مقصود ہو اللہ تیرا
پر اوسکا فائدہ تب ہو حاصل | کہ ہو رہبر ترا اک پیر کامل

[illegible]

نجات اوسکی ہوئی اوسکے سبب سے | گناہ اللہ نے سب اوسکے بخشے
سنو صدیق اکبر کی روایت | وہ فرماتے ہین از روی عنایت
پڑھ استغفار تو اور کلمہ پاک | کہ دوزخ سے نہو پھر تجکو کچھ باک
کہا کرتا ہے یہ شیطان ہر دم | کہ یہ دونون ہین مہلک میرے باہم
اگرچہ ہو ئین مہلک اک جہان کا | ولے ہاتھون سے انکے عاجز آیا
روایت یون ہوئی حضرت علی سے | ولی سے واقف سر خفی سے
کہ سن یہ بات تو ای اہل غفلت | شب تاریک ہے روز قیامت
یہ کلمہ جو کہ دنیا مین پڑھے گا | اندھیرے مین اوسے ہوگا اوجالا
عمل ایسا ملے جس سے کہ جنت | یہی کلمہ ہے ای ارباب غیرت
صفائی قلب سے اسکو پڑھا کر | شرائط اسکے جو ہین سب ادا کر
یہ خالی ہے عمل پکڑ ریا سے | ملا دیتا ہے بندے کو خدا سے
یہ ہے مشکل بہت تو کر تامل | نہین کرتا کوئی کافر تحمل
بہت کافر پہ یہ کلمہ گران ہے | اوٹھا سکی اوسے طاقت کہان ہے
خدا سے حضرت موسی نے پوچھا | کہ ای مولا مجھے وہ بات بتلا
کہ تیری یاد مین جس سے ہون مشغول | وہ کلمہ ہو ترے حضرت مین مقبول

نہ کوئی نائب کبھی تو اپنا معمول
کہ ہو پڑھنے مین اس کلمہ کا مشغول
اور اوسکو حکم فرمایا پھر ایسا
کیا اوس دن فرشتہ ایک پیدا
زمین کو اور اس ساری جہان کو
خدا نے جب بنایا آسمان کو
کہ تھا جنکو شریعت کا بہت پاس
روایت کرتے ہین یہ ابن عباس

پڑھا کر رات دن ہر وقت ہر آن ... یہی ہی اے فرشتے تجکو فرمان

وہ ہر دم ہی اسی کا ذکر کرتا ... نہین اک آن بھی خاموش رہتا

کریگا جبکہ وہ موقوف پڑھنا ... اوسی ساعت قیامت ہوگی برپا

صدا سے صور اسرافیل وسدم ... فنا کر دیگی دم مین سارا عالم

نبی سے ایک سائل نے یہ پوچھا ... کہ ہی جنت تو از بس خوب زیبا

مگر فرمائیے اب مجھسے حضرت ... کہ ہی کتنی بھلا جنت کی قیمت

کہا تب آپنے یہ اوس سے ارشاد ... کہ رکھ اسبات کو میری تو اب یاد

ہی اوسکی کلمہ توحید قیمت ... پڑھا کر چاہتا ہی گر تو جنت

پڑھے کلمہ جو کوئی صدق دل سے ... ثواب اوسکا کسی میت کو بخشے

تو ایزد عفو کر دے اوسکے عصیان ... کرے جنت مین داخل بیچ اسی جان

اگر تعداد تو پڑھنے کی چاہے ... تو نقطے تین ستر پڑھا دے

کلمہ طیب کی فضیلت

بدون کلمہ پڑھے ایمان درست نہین ہوتا ہی تسلیم کرنا وحدانیت خدا تعالی و نبوت آنحضرت صلعم کا کلمہ خوانی سے ثابت ہے اول بنیاد اسلام کی یہی کلمہ طیب ہی جو کوئی اول و آخر بات کہنے کے

تو بہت افضل ہی ورنہ وارث اوسکے ستر ہزار بار پڑھکے ثواب
بخشین بروز قیامت کو گرمی سوا نیزے آفتاب کی امنے نفوا مستا ئیگی
اور کلمہ کنجی بہشت کی اور نقد جنت کی ہی اور روشنی گور کی ہی
اور سب ذکرون مین افضل ہی کلمہ طیب بمسلمان پر واجب ہی
کہ جب نام اللہ تعالیٰ کا زبان پر لاوے یا سنے تعظیم کرے
یعنی جل شانہ یا جل جلالہ کہے یا وحدہ لا شریک لہ کہے اور جب
نام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا سنے یا اپنی زبان سے لیوے
درود پڑھے ورنہ ترک واجب وبروایتے ترک فرض کا مواخذہ
ہوگا اور سورہ انفال مین اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہی کہ ایمان والے
وہی ہین کہ جب آوے نام اللہ تعالیٰ کا تو ڈر جاوین دل اونکے
اور جب پڑھین قرآن شریف تو زیادہ آوے ایمان اور متوکل
اور نمازی اور سخی ہون

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فضائل کلمہ طیب بطور مسدس

ہر آن بھلا چاہے تو کلمے کو پڑھا کر
گر اپنی شفا چاہے تو کلمے کو پڑھا کر

ہر آن بھلا چاہی تو کلمے کو پڑھا کر
گر اپنی شفا چاہی تو کلمے کو پڑھا کر

اس کلمے کو پڑھتے ہیں سبھی عالم انسان
در قاف پڑھیں پریئہ ظلمات میں پنہان

جنات نباتات و پڑھیں عالم حیوان
پڑھتی ہیں شب و روز یہ فردوس میں غلمان

ہر آن بھلا چاہے تو کلمے کو پڑھا کر
گر اپنی شفا چاہے تو کلمے کو پڑھا کر

یہ کلمہ محمد کا پڑھیگا جو ادب سے
ایمان سلامت رہے کلمے کے سبب سے

اسلام پہ قائم وہ رہے عیش و طرب سے
یہ کلمہ بچا دے تجھے طوفان و غضب سے

ہر آن بھلا چاہے تو کلمے کو پڑھا کر
گر اپنی شفا چاہے تو کلمے کو پڑھا کر

جسوقت کہ مرقد میں تو ہوویگا اکیلا
یہ کلمہ اوسیوقت ترا ہوگا وسیلہ

اور ہوگا ملائک سے بہت تجکو جھمیلا
تا حشر رہیگا نہیں ہرگز تو اکیلا

ہر آن بھلا چاہی تو کلمے کو پڑھا کر
گر اپنی شفا چاہے تو کلمے کو پڑھا کر

اک لرزہ قیامت میں جو آویگا جہان پر
خورشید سوانیزے او تر آویگا وہان پر

ہر آن بھلا چاہے تو کلمے کو پڑھا کر
گر اپنی شفا چاہی تو کلمے کو پڑھا کر

ہر آن بھلا چاہے تو کلمے کو پڑھا کر
گر اپنی شفا چاہے تو کلمے کو پڑھا کر

16

حدیث عن ابی موسیٰ ابشروا و بشروا من وراءکم
من شهد ان لا اله الا الله صادقا بها دخل الجنة

یہ حدیث جنابِ خیر وریٰ
کہ رسول کریم اے [illegible]
اور اوس مژدۂ بشارت سے
بعد تم سے جو آنے والے ہین
جو کہے لا اله الا الله

کرتے ہین یعن بیان ابی موسیٰ
کہتے تھے یہ نوید ہی تمکو
غائبون کو بھی ہان خبر پونہچے
یعنے ایمان لانے والے ہین
اوسکو حاصل ہوئی بہشت کی راہ

غزل در فضیلت کلمہ طیبہ سن تصنیف مولوی کفایت علی صاحب کافی مرحوم

کلمہ گویونکو ہوئی کیا ہی بشاشت حاصل
اور اس مژدۂ جان بخش سے فرحت حاصل

کیا شرف کلمۂ طیب کو خدا نے بخشا
صدق دل سے جو پڑھے ہو اوسے جنت حاصل

سو سو روضۂ رضوان کی اگر خواہش ہی
ورد کلمے سے کر خلد کی نعمت حاصل

ذکر کلمہ کا عجب فیض ہی سبحان اللہ
جس سے ہوتی ہی دل و دین کو قوت حاصل

اور سیراب بدکام وو ہان مؤمن
عقل کو نورِ ضیا روح کو راحت حاصل

سنکر کلمۂ طیب کے لیے دوزخ ہی
جو مقر ہی اوسی فردوس کی دولت حاصل

١٧

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شب معراج مین رسول خدا
کلمہ لا اله الا الله
ہی محمد رسول الله

جبکہ پہونچا بمسجد اقصیٰ
دیکھا جس طرف نظر کو اٹھا
در و دیوار سے یہی تھی صدا
کلمہ لا اله الا الله
ہی محمد رسول الله

وصف چار یار کی معقول
بعد حمد خدا و نعت رسول
کلمہ لا اله الا الله
ہی محمد رسول الله
صدق دل سے زبان پہ جو لایا
بامشقت بہشت کو پایا
یعنی حضرت نے یہ فرمایا
یہ مقرر حدیث مین آیا

ہوگئی بیشک یہ منقبت مقبول	ورد کر اسکا اور کبھی مت بھول
کلمہ لا الہ الا اللہ	ہی محمد مرا رسول اللہ
سب کے سرتاج بعد پیغمبر	ہے یعنی صدیق افضل و اکبر
در حضور رسول جن و بشر	صدق دل سے کہا یہ خوش ہوکر
کلمہ لا الہ الا اللہ	ہی محمد مرا رسول اللہ
پھر فاروق منصف و عادل	ای خدا مجھپہ سہل کر مشکل
ہر گھڑی صبح و شام میرا دل	اس سخن سے کبھو نہو غافل
کلمہ لا الہ الا اللہ	ہی محمد مرا رسول اللہ
مظہر علم قبلہ کونین	نام عثمان خطاب ذی النورین
رات دن حق کی یاد مین بیچین	یہ وظیفہ اونھونکا تھا دن رین
کلمہ لا الہ الا اللہ	ہی محمد مرا رسول اللہ
عرض ہی حق سے یہ مری ہر بار	یعنی از بہر حیدر کرار
جبکہ درپیش ہووے روز شمار	سامنے سب کے مین کرون اظہار
کلمہ لا الہ الا اللہ	ہی محمد مرا رسول اللہ
مال و دولت کی کچھ نہین ہی ہوس	ہی مگر میری آرزو از بس

جبکہ ہو مجھپہ نزع کا عالم
نکلے میری زبان سے یا وسیع دم
کلمہ لا الہ الا اللہ
ہی محمد مرا رسول اللہ

بطفیل رسول شاہ امم
ای خداوند ذوالجلال و کرم
کلمہ لا الہ الا اللہ
ہی محمد مرا رسول اللہ

یہ کہے صدق دل سے یہ بیکس
چھوڑ جاتا ہی روح تن کا قفس

از پئے حرمت حسین و حسن
سب صفی تازہ ہو در کا گلشن
ہووے انور کی راستون سحن
در جنت پہ جو لکھا ہے سخن
کلمہ لا الہ الا اللہ
ہی محمد مرا رسول اللہ

نصیحت در بیان حمد الہی
فضائل کلمہ طیبہ

تمام ہوا رسالہ ... بیچ بیان فضائل ...
دل کی صفائی ...

مخمس میر ولی محمد صاحب
مرحوم تخلص نظیر

دل کی صفائی چاہو تو کلمہ پڑھا کرو

کلمے سے ہوں معاف کیے تم نے جو قصور	کلمے سے ہو نصیب تمھیں قصر خلد و حور
کلمے سے ہو منہ پہ ہمیشہ تمھارے نور	کلمے سے ہو دل کی سیاہی تمھاری دور

دل کی صفائی چاہو تو کلمہ پڑھا کرو

کلمے کو تم صداقت اسلام جان لو	کلمے کو اپنے دین کی صمصام جان لو
کلمے کو تم خدا کا اک انعام جان لو	کلمے کو دل کا راحت و آرام جان لو

دل کی صفائی چاہو تو کلمہ پڑھا کرو

ایمان کو تمھارے کلمے سے ہو تقویت	کلمے سے ہو قوی تمھیں امید مغفرت
کلمے سے ہو جلوہ نما حسن قربت	کلمے سے آئے دل کو نظر نور معرفت

دل کی صفائی چاہو تو کلمہ پڑھا کرو

ہو دو جہان میں کلمے سے دولت دل غنی	ہو جان کو نہ کلمے سے تکلیف جان کنی
ہووے اندھیری گور میں کلمے سے روشنی	ہو صاف کلمہ اک ثر پاک دامنی

دل کی صفائی چاہو تو کلمہ پڑھا کرو

کلمہ تمھارے واسطے ہے دافع بلا	کلمہ تمھارے حق میں ہے ہر درد کی دوا
کلمے کو مشکلات میں سمجھو گرہ کشا	کلمہ کرے ہے آئینہ کی طرح دل صفا

دل کی صفائی چاہو تو کلمہ پڑھا کرو

19

پڑھا کر صدق دل سے لا الہ الا اللہ کلمہ محمد کا

ایمان پہ کلمہ طیب شفیع المذنبین کا ہے
خدا کے دوست برحق رحمۃ للعالمین کا ہے
محمد مصطفیٰ یعنی کہ ختم المرسلین کا ہے
بھروسا آسرا تکیہ ...

پڑھا کر صدق دل سے لا الہ الا اللہ کلمہ محمد کا

پڑھا کر صدق دل سے رات دن کلمہ محمد کا

اسی کے نور سے خورشید کہلاتا ہے نورانی
اسی کلمے کی ہے دنیا میں اور دین میں ثنا خوانی

اسی کلمے کے باعث چاند کی روشن ہے پیشانی
اسی کلمے کو پڑھتے ہیں فلک ارض اور پانی

پڑھا کر صدق دل سے رات دن کلمہ محمد کا

اسی کلمے سے ہیں ہر دل میں اور آسمان روشن
اسی کلمے سے ہیں جنت کے باغ اور باغبان روشن

مہ و خورشید تارے عرش کرسی لا مکان روشن
غرض جنت تو کیا اس سے تو ہیں دونوں جہان روشن

پڑھا کر صدق دل سے رات دن کلمہ محمد کا

یہ وہ کلمہ ہے جسکا ہے رہا درد نبیوں کو
اسی حور و ملک غلمان پڑھتے ہیں ہر سحر وقت مدد

اسی کلمے کے پڑھنے سے گئی ہیں لوگ عارف ہو
وہ بیشک جنتی ہیں ایکبار بھی پڑھلیں اسکو

پڑھا کر صدق دل سے رات دن کلمہ محمد کا

اسی کلمے کی برکت ہے تو اب یہاں بھی سلامت ہے
پڑھیگا جو اسے اوسکا دل و جان بھی سلامت ہے

اگر یہاں ہے تو جاویگا تو تو وان بھی سلامت ہے
اوسی کی عاقبت بھی خیر و ایمان بھی سلامت ہے

پڑھا کر صدق دل سے رات دن کلمہ محمد کا

چلیگا چھوڑ کر تو جسگھڑی یہ عالم فانی
نکیر و منکر آکر جب کرینگے تجھسے طغیانی

پڑیگا قبر کے جا کر اندھیرے میں تو زندانی
یہی کلمہ کریگا وان تری مشکل کی آسانی

پڑھا کر صدق دل سے رات دن کلمہ محمد کا

پڑھا کر صدق دل سے رات دن کلمہ محمد کا

پڑھا کر صدق دل سے رات دن کلمہ محمد کا

پڑھا کر صدق دل سے رات دن کلمہ محمد کا

روز شیطان سے

ہے یہ وظیفہ سب سے افضل الا اللہ اللہ	چاہیے کہنا یہی ہر پل الا اللہ الا اللہ
ہر طرف ہے اوسیکا جلوہ یہی طرح کا ہرجا جلسا	پھیلا ہے یہی ہر جا الا اللہ الا اللہ
باغ جہان کا ہر گل اوسکو ہے اوسکا دستہ	آٹھ پہر یہی کہتا الا اللہ الا اللہ
گلشن میں بلبل کیسا گل اوسکو کیا یاد	رنگ کیا جسکا کیسا الا اللہ الا اللہ
غنچہ و گل میں تیری ہی بو شوق میں بلبل نغمہ گو ہے	تو ہی تو ہی تو ہی الا اللہ الا اللہ
مٹ گئے یوسف صورت والے گئے عاشق	مر گئے شان شوکت والے الا اللہ الا اللہ
پاس تھا جنکے دولت و زر سو چاندی لعل گوہر	مل گئے وہ سب خاک کے اندر الا اللہ الا اللہ
دل کہو دولت اس سے مٹی جانکو حسرت سے ملی ہے	جو کوئی پناہ ورد رکھے ہی الا اللہ الا اللہ
عقل پہ پردا ایسا چھایا کبھی اوسکو دل لگایا	اب تو یہی دل کو بھایا الا اللہ الا اللہ
سفتہ تجمل محو ہوا عشق میں جا بھایا	جو کہے جا دل سے بھائی الا اللہ الا اللہ

لا الہ الا اللہ کہنے کی فضیلت مین

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کچھ مینے اور مجھسے پیشتر کے انبیانے کہا اَفْضَلُ مَا قُلْتُ اَنَا وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ قَبْلِیْ اوسمین سے افضل یہ قول ہی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ - اور

نہ قبر مین وحشت ہی نہ قبرون سے اوٹھنے مین گویا کہ مین انکو دیکھ
رہا ہون کہ نفخ صور کے وقت اپنے سر پرسے مٹی جھاڑ رہے ہین
اور یہ کہتے ہین کہ الحمد للہ الذی اذھب عنا الحزن ان ربنا
لغفور شکور۔ اور حضرت ابوہریرہ رض کو ارشاد فرمایا کہ اے ابوہریرہ
جو نیکی تم کروگے وہ نیکی قیامت کے دن وزن کیجایگی مگر اس بات کی
گواہی دینی کہ لا الہ الا اللہ اسکے لیے ترازو نرکھی جائیگی اسلیے
کہ یہ کلمہ پلے مین اگر رکھا جائیگا جسنے صدق سے اوسکو کہا ہوگا
اور ساتون آسمان اور ساتون زمین اور اونکے درمیان کی چیزین
دوسرے پلے مین رکھی جائینگی تو اون سب سے لا الہ الا اللہ جھکتا
رہیگا۔ اور فرمایا کہ اگر صدق کے ساتھہ کہنے والا لا الہ الا اللہ کا
بقدر زمین گناہ لائیگا تو اللہ تعالی اونکو معاف کریگا اور فرمایا
کہ اے ابوہریرہ جو شخص مرنیکو ہو اوسکو لا الہ الا اللہ کی شہادت
تلقین کرو کہ وہ گناہون کو ڈھا دیتی ہی حضرت ابوہریرہ رض
نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم یہ مرنے
والون کے لیے ہی زندون کے لیے کیا صورت ہی فرمایا

لا الہ الا اللہ کا کہنا ہی اور آخرت مین جنت ہی اور اسیطرح لِلَّذِینَ
اَحْسَنُوا الْحُسْنٰی وَزِیَادَۃٌ مین کہا گیا ہی آنحضرت براء بن عازب سے
مروی ہی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہی کہ جو کوئی دس بار
کہے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ
وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اوسکو ایک بردے کے آزاد کرنیکے برابر ثواب ہوگا
اور عمرو بن شعیب اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے
ہین کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ایک دن مین
دو سو دفعہ کہے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ
وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اوس سے نہ تو وہ سبقت لیجائیگا جو اوس سے
پہلے تھا اور نہ اوسکو وہ پائیگا جو اوسکے بعد ہوگا مگر جو کوئی اوس کے
عمل سے افضل کریگا اور حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ جو شخص بازار
مین کہے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ
یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اوسکے واسطے دس لاکھ
نیکیان لکھی جائینگی اور دس لاکھ برائیان دور ہونگی اور جنت مین
اوسکا گھر ہوگا اور مروی ہی کہ بندہ جب لا الہ الا اللہ کہتا ہی

مین حضرت ابو ایوب انصاری سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی کہے لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شیء قدیر تو وہ ایسا ہی ہے جیسے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی اولاد مین سے چار کو آزاد کیا اور نسائی مین حضرت عبادہ بن الصامت سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی کہے لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شیء قدیر

ولا حول ولا قوۃ الا باللہ پھر کہے الٰہی تو مجھے بخشدے
تو اوسکی مغفرت ہوجائیگی یا دعا مانگے گا تو مقبول ہوگی
اور اگر وضو کرکے نماز پڑھیگا تو نماز مقبول ہوگی

ترجمہ پنج کلمہ وسید الاستغفار در نظم و نثر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ترجمہ نظم		ترجمہ نثر
لا الٰہ الا اللہ ترجمہ		نہین کوئی لائق عبادت کے سوا اللہ کے
نہین کوئی معبود رب کے سوا		کہ جانین عبادت کی اوسکو سزا
محمد رسول اللہ ترجمہ		محمد رسول ہین خدا کے
محمد رسول خدا ہین بحق		اشارے سے جنکے ہوا ماہ شق
اشہد ان لا الٰہ الا اللہ		ترجمہ گواہی دیتا ہون اسکی کہ نہین

کوئی لائق عبادت کی سوا اللہ کے

گواہی دیتا ہون اس بات کی		عبادت کے لائق نہین ہے کوئی
واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ		ترجمہ اور گواہی دیتا ہون اسکی کہ محمد

بندے اوسکے اور رسول اوسکے ہین

واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم
ترجمہ اور اللہ بڑا ہے اور نہین ہے پھرنا گناہ سے اور نہین طاقت
یعنی بندگی کرنیکی مگر ساتھ [illegible]

نہین کوئی لائق عبادت کے سوا اللہ کے
لا الٰہ الا اللہ ترجمہ
کلمۂ توحید

اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ ترجمہ
مین اقرار کرتا ہون ای رب میرے
وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ ترجمہ
اور اپنے گنہ پر مین ہون اب مقر
فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ
سوا تیرے طاقت کسی مین نہین

اقرار کرتا ہون مین واسطے تیرے بیچ نعمت کی جو دین
تری نعمتون کا جو پہونچین مجھے
اور اقرار کرتا ہون مین بیچ گناہون کی پس بخش مجکو
تو پھر بخش مجکو کہ ہون مقر
ترجمہ پس تحقیق نہین بخش سکتا گناہونکو سوا
کہ بخشے گناہون کو کچھ بھی نہین

بیان پانچون کلمون کا معہ دعا سید الاستغفار معہ ترجمہ اردو

اول کلمۂ طیب ہی جو کفر سے پاک کرکے داخل اسلام کرے
کہ جس سے سب کام دینی اسلوب ہون اور کفر کے معنی ہین
انکار کے یعنی توحید کا منکر ہونا اور اوسکے حکم سے انکار کرنا اور اسلام
کے معنی ہین فرمانبردار ہونا یعنی اوسکی توحید کا مقر ہونا اور حکم
بجالانا اور وہ یہ کلمہ ہی لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
یعنی کسی کی بندگی نہین سوائے اللہ کے اور محمد بھیجا ہوا اللہ کا ہی
فائدہ اسکا اقرار زبان سے اور تصدیق دل سے کرے اور دوسرا

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

یعنی کسی کی بندگی نہین سواے اللہ کے کہ وہ ایک ہی کوئی اوسکا
شریک نہین اوسی کی ہی بادشاہی اور اوسی کی ہی سب تعریف
وہی جلاوے اور وہی مارے اور وہ جیتا ہی اور نہین اوسکو
موت اور اوسی کے ہاتھ مین ہی بھلائی اور وہی سب چیز پر
قادر ہی **فائدہ** یہ یعنی توحید کے ہوئے اگرچہ توحید سے
کوئی کلمہ خالی نہین سواسطے کہ اللہ جل شانہ کو توحید بہت
عزیز ہی لیکن اس کلمۂ چہارم مین مفصل ہی کہ جو عوارض مخلوق کو
پیش آتے ہین وہ ان سب سے پاک ہی اور جسنے خدا کیواسطے
بندگی کی اور وحدانیت مین کسی کو شریک کیا اوسنے مضمون
توحید کا نہین سمجھا مسلمان کو لازم ہی شرک سے بچے یہ بڑے
بڑا گناہ ہی اور اگر کوئی اس گناہ سے توبہ کرکے نہ مریگا تو یہ گناہ
نہین بخشا جائیگا اب توبہ کرے اور اس گناہ سے باز آوے
پانچوان کلمۂ ردکفر پڑھتا ہے اوس کلمے مین رد ہی
شرک اور کفر کا اور شرک دو قسم ہی ایک یہ کہ شرک کرتا ہی اور جانتا ہی
اور دوسرے یہ کہ کرتا ہی اور نہین جانتا ہی اگر جانے تو توبہ کرے

اس پانچوین کلمے مین دونون قسم کے شرک سے توبہ ہی اسطرح

اللهم اني اعوذ بك من ان اشرك بك شيئا وانا اعلم به واستغفرك لما لا اعلم به تبت عنه وتبرأت من الكفر والشرك والمعاصي كلها واسلمت وآمنت واقول لا اله الا الله محمد رسول الله

پناہ مانگتا ہون مین اے اللہ تیرے ساتھ اس بات سے کہ شریک کرون مین تیرا کسی چیز کو اور جانتا ہون مین اوسکو اور بخشش چاہتا ہون مین تیرے ساتھ اوس سے کہ نہین جانتا ہون مین اوسے توبہ کی مین نے اوس سے

اور مسلمان ہوا مین اور کہتا ہون مین کہ لا اله الا الله یعنی نہین کوئی معبود سواے اللہ کے اور محمد رسول اللہ کے ہین

چھٹا کلمہ استغفار

استغفر الله ربي من كل ذنب اذنبته عمدا او خطأ سرا او علانية واتوب اليه من الذنب الذي اعلم ومن الذنب الذي لا اعلم

بخشش مانگتا ہون مین اللہ سے جو پروردگار ہی میرا ہر گناہ سے جو کیا مین نے جان کر یا بھول کر چھپا کر یا ظاہر اور توبہ کرتا ہون مین اوس سے اوس گناہ سے جسکو جانتا ہون مین اور اوس گناہ سے جسکو نہین جانتا ہون مین

اور توبہ کرتا ہون طرف اوسکے ساتوان کلمہ استغفار

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّي مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهُ عَمَدًا أَوْ خَطَأً سِرًّا أَوْ عَلَانِيَةً وَأَتُوبُ إِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِي أَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِي لَا أَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوبِ وَكَشَّافُ الْقُلُوبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ یعنی پناہ چاہتا ہون مین تجھسے ای پروردگار میرے سب گناہون سے جو کیا مینے اوسے جان بوجھ کر یا بے جانے بوجھے چھپے یا کھلے اور توبہ کرتا ہون مین طرف تیرے اون گناہون سے اپنے کہ جانتا ہون مین اونکو اور بھی اون گناہونسے کہ نہین جانتا ہون مین جنکو بیشک تو ہی جاننے والا چھپے کا ہونکا اور بخشنے والا گناہونکا اور کھولنے والا دلونکی بات ونکا اور حال آنکہ نہین ہی طاقت ہمکو نیک کام کرنیکی اور نہ کچھ قوت مگر ساتھ مددگاری اللہ برتر اور بزرگکے

دعاے سید الاستغفار

جو کوئی بندہ یقین سے اس دعاے سید الاستغفار کو دن مین کہے

پھر وے سے پہلی شام ہونے مرے تو وہ شخص بہشتی ہے

اور جو بندہ اسکو رات مین کہے

نہین کہ پہلے صبح ہووے مرجاوے

ہمیشہ بہشتی ہوگا اس استغفار کو

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ

اوس سے روایت ہے کہ حضرت صلعم نے فرمایا کہ عمدہ استغفار یہی کہ بندہ یون کہے کہ الٰہی تو میرا مالک ہے کوئی لائق بندگی کے نہین ہے سوا تیرے تونے مجھکو پیدا کیا اور مین تیرا بندہ ہون اور مین تیرے قول اور تیرے وعدہ پر ہون اپنے مقدور کے موافق مین تیری پناہ مانگتا ہون اپنی کرتوت کی برائی سے مین تجھسے اقرار کرتا ہون تیرے احسان کا

بعد مجھپر ہی اور اپنے گناہ کا اقرار کرتا ہون سو مجکو بخش دے
سقرر یہی ہے کہ کوئی گناہ کو بخش نہین سکتا سوائے تیرے

بیان ایمان مجمل و ایمان مفصل معہ ترجمہ اردو

ایمان مفصل اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ یعنی ایمان لایا مین اللہ پر اور اوسکے فرشتون پر اور اوسکی کتابون پر اور اوسکے پیغمبرون پر اور قیامت کے دن پر اور ٹھہرانا بھلائی اور برائی کا اللہ کی طرف سے ہی اور اوٹھنا مرنے پیچھے ان سب پر ایمان لایا مین **فائدہ** یہ حقیقت ہی ایمان مفصل کی اور **ایمان مجمل** کی آگے سنیے اسطرحپر اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ کَمَا ھُوَ بِاَسْمَائِہٖ وَصِفَاتِہٖ وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِہٖ ایمان لایا مین اللہ پر جیسا ہی وہ اپنے اسما اور صفات سے اور ماننے مین نے سب حکم اوسکے یہ حقیقت ہے ایمان مجمل کی اور اس مضمون کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی زبردست حاکم کو

غالب ہی اور حقیقت احتیاط ایمان کی اسطرحپر ہی کہ جس وقت کوئی مسلمان کسی کام کا ارادہ کرے اول اوسکو غور کرے کہ اس کام مین نقصان ایمان کا ہی یا نہ اور میزان اوسکی شریعت ہی پس جس کام مین نقصان ایمان کا ہی

کہ احتیاط اوسکی سب چیز پر یعنے احتیاط ایمان کی لازم ہی کہ اپنی حرمت کا پاس کرے اگر کرے تو حرمت نہین سو کسی پر اور مجلکے نہین کرسکتا اگر خلاف ہوجاتا ہی اور خلافت اوس اقرار نامہ اور مجلکہ لکھکر کے

[illegible]

اوسوقت جگہ پکڑتا ہی جب اسطرح سمجھے کہ جو کرتا ہون وہ سب
نامہ اعمال مین قلمبند ہوتا ہی حساب کے دن وہ نامہ میرے
سامنے ہوگا کہ فرمایا ہی فَمَن یَّعمَل مِثقَالَ ذَرَّۃٍ خَیرًا یَّرَہ
سو جسنے ذرہ بھر بھلائی کی وہ دیکھ لیگا **فائدہ** جب اسطرح
سمجھے اور برے کام سے بچنا اور بھلے کام کرنا شروع کرے
ایسے شخص کا اللہ تعالی آپ نگہبان ہووے یعنی پھر یہ شخص
ارادہ بھلے کام کا کرے یا برے کام سے باز رہے اللہ تعالی
اوس برے کام سے اوس شخص کو بچا کے سیدھی راہ پر چلاتا ہے
یہی ہی مضمون اِهدِنَا الصِّرَاطَ المُستَقِیمَ کا آگے اسکے
جتنا یہ شخص اس امر مین سعی اور کوشش کریگا ایمان اوسکا مستحکم
اور مضبوط ہوگا اور معرفت اللہ کی حاصل کریگا اور روز بروز
نزول رحمت الٰہی کا اسطرح ہوگا کہ یہ شخص اچھی طرح معلوم
کرے **فائدہ** یہ حقیقت ہی ترقی ایمان کی جو کوئی چاہے آزمایش
کرے اگر خدا چاہی تو میسر ہو اور جو شخص چاہے تمیز نزول رحمت الٰہی
کی معلوم کیجیے تو وہ شخص کرنے مین اللہ تعالی کے احکام کے

اور شریعت اور طریقت اور معرفت کا

صلی اللہ علی خیر خلقہ محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱۳۱

اللہ کو بس یاد کر اس نام سے دل شاد کر

ورد توحید رب المجید جل شانہ

ایضا در توحید

ورد دل کی دوا ہی اللہ ہو	ہر مرض کی شفا ہی اللہ ہو
کب کسی کو بقا ہے عالم مین	کر طرح تیری فنا ہے اللہ ہو
کیا بشر کیا طیور کیا جنات	ورد اک ایک کا ہے اللہ ہو
فرش سے لیکے تا بعرش برین	سب مین جلوہ نما ہے اللہ ہو
برگ و اشجار اور گل و غنچہ	سب کے لب پر بپا ہی اللہ ہو
جو کہ ہین سالکان راہ خدا	دل سے اونکے صدا ہی اللہ ہو
سرو پر دیکھیے دل قمری	ذوق مین کہہ رہا ہے اللہ ہو
عالم گیا ہی اس وظیفے مین	ہر عمل سے سوا ہے اللہ ہو
جملہ ارباب کشف نے در ذات	دل و جان سے کہا ہی اللہ ہو
بس طریقت کے یہ طریقے ہین	کہ فنا و بقا ہے اللہ ہو
زہد و تقوے سے آئینہ زاہد	لیکن اسکی جلا ہے اللہ ہو
عارفونکا یہی ہے ورد مدام	عاشقون کی ندا ہے اللہ ہو
مشکلین ہوگئین تمام آسان	جسنے دل سے پڑھا ہی اللہ ہو
جسے حاصل ہو نور ایمان کا	ہو بہو دو اعطا ہے اللہ ہو
حشر ہوگا شہید کے ہمراہ	جس کے دل مین بسا ہی اللہ ہو
گر تو اللہ سے ملا چاہے	تو ترا راستہ ہے اللہ ہو
لوح و محفوظ و عرش و کرسی پر	خود قلم نے لکھا ہے اللہ ہو
حق تو یہ ہی کہ اپنے مرشد سے	جب سنا تب سنا ہی اللہ ہو